روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 13 مارچ 2013ء .... 1434 ہجری 13/امان 1392 ھش جلد 63-98 نمبر 59

سادگی اور بے تکلفی

سرولیم میور (Sir William Muir) رسول کریمؐ کے متعلق لکھتا ہے کہ:

’’اپنا ہر ایک کام مکمل کرتے اور جس کام کو بھی ہاتھ میں لیتے جب تک اس کو ختم نہ کر لیتے اُسے نہ چھوڑتے۔ معاشرتی میل جول میں بھی آپ کا یہی طریق رہتا۔ جب آپ کسی کے ساتھ بات کرنے کیلئے اپنا رُخ موڑتے تو آپ آدھا نہ مڑتے بلکہ پورا چہرہ اور پورا جسم اُس شخص کی طرف پھیر لیتے۔ کسی سے مصافحہ کرتے وقت آپ اپنا ہاتھ پہلے نہ کھینچتے۔ اسی طرح کسی اجنبی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے درمیان میں نہ چھوڑتے اور اگلے شخص کی بات پوری سنتے۔ آپ کی زندگی پر آپ کی خاندانی سادگی غالب تھی۔ آپ کو ہر کام خود کرنے کی عادت تھی۔ جب بھی آپ صدقہ دیتے تو سوالی کو اپنے ہاتھ سے دیتے۔ گھریلو کام کاج میں اپنی بیویوں کا ہاتھ بٹاتے......‘‘۔

(The Life of Mahomet by William Muir, Vol. IV, London: Smith, Elder and Co., 65 Cornhill, 1861, pp.510-13)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نبی کریمؐ کی باقاعدہ زندگی میں تفریح کا عنصر بھی نمایاں تھا۔ رسول کریمؐ کا معمول تھا کہ ہر ہفتہ پیدل مسجد قبا تشریف لے جاتے تھے۔ گاہے بگاہے اپنے صحابہ کے ساتھ پکنک منانے کا بھی شغل رہتا تھا۔

حضرت ابوطلحہؓ کا ایک باغ بیرحاء نامی (مسجد نبوی کے سامنے تھا) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں اپنے اصحاب کے ساتھ تشریف لے جاتے تھے۔ تازہ کھجوریں نوش فرماتے۔ اس کے چشمہ کا ٹھنڈا پانی پیتے اور کچھ وقت وہاں گزار کر خوش ہوتے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ آل عمران باب لن تنالوا البر حتی تنفقوا)

عید وغیرہ کے موقع پر بھی تفریح کے مواقع پیدا کئے جاتے۔ گھر میں بچیاں نغمے وغیرہ گاتی اور خوشی مناتی تھیں۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک عید کے موقع پر رسول اللہؐ گھر تشریف لائے تو دیکھا کہ دو لڑکیاں جنگ بعاث کے نغمے گا رہی ہیں۔ آپؐ بستر پر لیٹ گئے اور رخ دوسری طرف کرلیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے آکر مجھے ڈانٹا اور کہا رسول اللہؐ کے گھر میں یہ شیطان کا باجا؟ رسول اللہؐ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا ان کو خوشی کر لینے دو۔ ہر قوم کا ایک عید کا دن ہوتا ہے۔ اور یہ ہمارا عید کا دن ہے۔ (بخاری کتاب العیدین باب سنۃ العیدین لاھل الاسلام)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ عید کے موقع پر اہل حبشہ نے مسجد نبوی میں کرتب دکھائے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ تم بھی دیکھنا چاہو گی؟ چنانچہ میں آپؐ کے پیچھے کھڑی ہو کر دیر تک ان کے کرتب دیکھتی رہی۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب اصحاب الحراب فی المسجد: 454)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریمؐ کے مدینہ میں ابتدائی زمانے کے ایک سفر کا ذکر ہے، میں لڑکی سی تھی، ابھی موٹاپا نہیں آیا تھا۔ نبی کریمؐ نے قافلہ کے لوگوں سے فرمایا تم آگے چلے جاؤ۔ پھر مجھے فرمانے لگے آؤ میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کرلو۔ میں نے آپؐ سے دوڑ لگائی تو آگے نکل گئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے (معلوم ہوتا ہے آنحضورؐ نے حضرت عائشہؓ کی خوشی کی خاطر انہیں آگے نکلنے دیا تبھی کوئی تبصرہ نہیں فرمایا اور خاموشی اختیار کی)۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ بعد میں جب میرا جسم کچھ فربہ ہو گیا اور وزن بڑھ گیا ہم ایک اور سفر کے لئے نکلے۔ رسول اللہؐ نے پھر قافلہ سے فرمایا کہ آپ لوگ آگے نکل جائیں۔ پھر مجھے فرمایا آؤ آج پھر دوڑ کا مقابلہ کرتے ہیں۔ ہم نے دوڑ لگائی اس دفعہ رسول کریمؐ آگے نکل گئے۔ آپؐ مسکراتے ہوئے فرمانے لگے لو پہلی دفعہ تمہارے جیتنے کا بدلہ آج اُتر گیا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 6 ص 264 مطبوعہ بیروت)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت کی شادی ایک انصاری شخص سے ہوئی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ اے عائشہ! تمہارے پاس کوئی رونق وغیرہ کا سامان نہیں ہے۔ انصار کو (ایسے موقع پر) رونق پسند ہے۔ (بخاری کتاب النکاح باب النسوۃ اللتی یھدین المرأۃ)

ایک دفعہ ایک عورت نبی کریمؐ کے پاس آئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ تمہیں پتہ ہے، یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، اے اللہ کے نبیؐ! آپؐ نے فرمایا۔ یہ فلاں قبیلے کی مغنّیہ ہے۔ کیا تم اس سے کوئی گانا سننا چاہتی ہو؟ عائشہؓ نے عرض کیا، کیوں نہیں، پھر حضرت عائشہؓ نے اس کو ایک طشتری دی، جسے بجا کر اس نے گانا گایا۔ جب وہ گا چکی تو نبی کریمؐ نے اس پر تبصرہ فرمایا۔ اس کے نتھنوں میں شیطان پھونکتا ہے۔

(مسند احمد جلد 3 ص 449 بیروت)

مکرم پروفیسر (ر) چوہدری صادق علی صاحب کی وفات

مکرم پروفیسر (ر) چوہدری صادق علی صاحب صدر قضاء بورڈ آسٹریلیا مورخہ 10 مارچ 2013ء کو آسٹریلیا کے ہسپتال Mt.Druitt میں وفات پاگئے۔ آپ گزشتہ کچھ سالوں سے بیمار تھے۔ مورخہ 12 مارچ 2013ء کو بعد نماز عصر بیت الھدیٰ آسٹریلیا میں محترم محمود احمد بنگالی صاحب امیر ومشنری انچارج آسٹریلیا نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازاں آسٹریلیا میں ہی قطعہ موصیان میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ کو 1989ء سے 2007ء تک دارالقضاء ربوہ میں بطور مرکزی قاضی سلسلہ خدمت کی توفیق ملی۔ آپ صائب الرائے تھے۔ 2007ء میں جب آپ اپنے بچوں کے پاس آسٹریلیا منتقل ہوگئے تو وہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے آپ کو تادم وفات بطور صدر قضاء بورڈ آسٹریلیا خدمت کی توفیق ملی اور باوجود بیماری کے آخری وقت تک خدمت کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ آسٹریلیا کے پہلے صدر قضاء بورڈ تھے۔ قضاء کے

باقی صفحہ 8 پر

ضرورت ڈرائیور

المہدی ہسپتال مٹھی سندھ میں ایک عدد ایمبولینس ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایسے مخلص احباب سے درخواستیں مطلوب ہیں جو ڈرائیونگ کا تجربہ رکھتے ہوں۔ خدمت کے خواہش مند احباب اپنی درخواستیں اپنے شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس کی فوٹو کاپی، ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر، مکمل کوائف اور صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ہمراہ ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ کے نام ارسال کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید۔ ربوہ)

خطبہ نکاح

نکاح دونوں طرف کا ایسا معاہدہ ہے جس میں اعتماد، عزت اور احترام کو قائم رکھنا چاہئے

خطبہ نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 31 دسمبر 2011ء بمقام بیت فضل لندن

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 31 دسمبر 2011ء بروز ہفتہ بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ ایک تو ہمارے جامعہ کے واقف زندگی طالبعلم سفیر احمد صدیقی صاحب کا ہے اور دوسرا واقف زندگی (مربی) سلسلہ اور آسٹریلیا کے امیر جماعت کے بیٹے کا ہے۔ دونوں کے والد کا نام محمود احمد ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ نکاح ایک bond ہے اور ایک ایسا معاہدہ ہے جو لڑکے اور لڑکی کے درمیان بھی ہوتا ہے اور دونوں خاندانوں کے درمیان بھی ہوتا ہے۔ لڑکے اور لڑکی دونوں کا فرض ہے کہ ایک دوسرے کے خاندانوں، والدین، رشتہ داروں، عزیزوں اور رحمی رشتہ داروں کی عزت و احترام بھی کریں اور اگر یہ چیز قائم ہو جائے تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ رشتے ہمیشہ قائم رہتے ہیں اور دیرپا ہوتے ہیں بلکہ ہمیشہ کے تا حیات رشتے ہوتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلی نسلیں بھی نیکیوں پر قائم ہوتی ہیں۔ آجکل عموماً یہی دیکھنے میں آیا ہے کہ جب جھگڑے اٹھتے ہیں تو یہی شکوے ہوتے ہیں کہ لڑکی نے لڑکے کے والدین کی عزت و احترام نہیں کی یا لڑکے نے لڑکی کے والدین کا عزت و احترام نہیں کیا۔ پس یہ دونوں طرف کا ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں اعتماد کی فضاء کو بھی قائم رکھنا ہے اور عزت و احترام کو بھی قائم رکھنا ہے۔ اعتماد کی فضاء تو تبھی قائم ہو سکتی ہے جب آپس میں ایک دوسرے سے تعلقات، عزیزوں سے تعلقات، رشتہ داروں سے تعلقات بہتر ہوں اور احترام کے ہوں۔ ایک واقف زندگی کا فرض ہے کہ باقی لوگوں سے بڑھ کر اپنا نمونہ دکھائے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابھی تک جو مجھے تجربہ ہے ہمارے جامعہ میں پڑھنے والے طلباء عموماً دینی علم کے ساتھ ساتھ شرافت اور اخلاق میں بھی اچھا نمونہ دکھانے والے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ آئندہ زندگی میں بھی اعلیٰ اخلاق کے ساتھ اس نئے رشتے کو بھی نبھانے والے ہوں اور لڑکی بھی اس نیت سے اپنے خاوند کے گھر آئے کہ میں واقف زندگی سے بیاہ کر کے آ رہی ہوں اور واقف زندگی کے جو بھی وسائل ہیں اس کے اندر رہ کر میں نے گزارہ کرنا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ اعتماد کی فضاء دونوں طرف قائم رہے۔ ان چند الفاظ کے ساتھ اب میں نکاحوں کا اعلان کرتا ہوں۔

پھر حضور انور نے فرمایا: پہلا نکاح عزیزہ بشریٰ انجم صدیقی کا ہے۔ یہ بھی واقفہ نو ہے اور واقفہ نو کی بھی بڑی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس کو یہ سمجھنا چاہئے کہ واقفہ نو صرف ایک ٹائٹل نہیں جو اس کے ساتھ لگ گیا بلکہ دین کی خدمت کے لئے ایک واقفہ نو بچی کو باقی احمدی بچوں سے بڑھ کر، عورتوں سے بڑھ کر خدمت دین کی طرف توجہ دینی چاہئے اور ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا چاہئے۔ عزیزہ بشریٰ انجم صدیقی بنت مکرم انجم اقبال صاحب کا نکاح عزیزم سفیر احمد صدیقی ابن مکرم قیصر اقبال صدیقی صاحب کے ساتھ ساڑھے تین ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

دوسرا نکاح عزیزہ کنول محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب کا ہے جو معاون صدر انصار اللہ آسٹریلیا ہیں اور وہ یہ خدمت علاوہ اپنے کام کے کرتے ہیں۔ ان کا نکاح عطاء الاوّل ناصر ابن مکرم محمود احمد صاحب بنگالی امیر جماعت آسٹریلیا کے ساتھ بیس ہزار آسٹریلین ڈالر حق مہر پر (طے پایا) ہے۔ فریقین میں سے لڑکی کے ولی اور خود دلہا تو یہاں حاضر نہیں ہیں۔ اس لئے ان کے وکیل مقرر کئے گئے ہیں۔ دلہن کے وکیل منیر جاوید صاحب ہیں اور دلہا کے وکیل مکرم عطاء المجیب راشد صاحب ہیں۔

فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہر دو رشتوں کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کر لیں۔

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب)

مکرم حافظ عبدالناصر بھٹی صاحب

غانا کی پانچویں نیشنل تعلیم القرآن کلاس

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ غانا کو اپنی پانچویں نیشنل تعلیم القرآن کلاس کے کامیاب انعقاد کی توفیق ملی جو جامعۃ المبشرین غانا کے زیر اہتمام منعقد کی گئی تھی۔ یہ کلاس 14 جولائی تا 15۔ اگست 2012ء منعقد کی گئی۔ یہ کلاس صرف Junior High School اور Senior High School کے ایسے طلباء کے لئے منعقد کی گئی تھی جو امتحانات کے بعد ان دنوں میں فارغ تھے۔ ملک کے مختلف ریجنز سے کل 60 طلباء نے اس کلاس میں شرکت کی۔

طلباء کی رہائش کیلئے جامعۃ المبشرین کے احاطہ میں واقع مدرسۃ الحفظ کی بلڈنگ کو بطور رہائش گاہ کے استعمال کیا گیا۔ اس عرصہ میں کُل چار ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں فٹ بال، والی بال، دوڑ 100 میٹر اور Sack Race شامل ہیں۔ طلباء کی تربیت کے حوالہ سے انہیں چھ احزاب میں تقسیم کیا گیا اور ہر حزب پر ایک نگران سائق مقرر کیا گیا جو ان کی روزانہ کی نمازوں کی حاضری، کھیل میں شمولیت، کمروں اور بستروں کی صفائی کا ریکارڈ رکھتے تھے۔ نماز فجر اور عصر سے قبل طلباء کو اٹھانے کے لئے خصوصی صلِّ علیٰ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس عرصہ میں طلباء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطباتِ جمعہ باقاعدگی سے سنتے رہے۔ دورانِ رمضان طلباء بعد نمازِ عصر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس القرآن کی ریکارڈنگز آدھے گھنٹے کیلئے باقاعدگی سے سنتے رہے۔ اسی طرح نماز فجر کے بعد طلباء اساتذہ کے مختلف تربیتی امور پر دیئے گئے دروس سے بھی مستفیض ہوتے رہے۔ طلباء نے نماز تراویح میں شمولیت کا بھی خصوصی اہتمام کیا۔

طلباء کو مختلف گروپس میں تقسیم کر کے ہفتہ میں ایک بار اجتماعی وقارِ عمل کروایا گیا۔ اس کے علاوہ اس شعبہ کے تحت کلاس روم اور رہائش کی اندرونی و بیرونی صفائی بھی کروائی جاتی رہی۔

تدریس کے حوالہ سے ایک تفصیلی ٹائم ٹیبل ترتیب دیا گیا جس میں ساڑھے سات بجے سے لے کر دوپہر سوا ایک بجے تک کا وقت تدریس کے لئے مختص کیا گیا۔ جس میں انہیں قرآن کریم ناظرہ، قرآن کریم کی چند آخری سورتوں کا حفظ، ابتدائی فقہی مسائل، چہل احادیث، دینی معلومات، موازنۂ مذاہب کے تحت عیسائیت کے عقائد (کفارہ، تثلیث اور الوہیتِ مسیح کا ردّ)، علم کلام کے تحت وفاتِ مسیح، صداقت حضرت مسیح موعود اور ختم نبوت پڑھائے گئے۔ امسال ضرورت کے پیش نظر ایک اور مضمون کا اضافہ کیا گیا جس میں مختصر تاریخ اسلام و تاریخ احمدیت اور جماعت احمدیہ کے تنظیمی ڈھانچہ سے طلباء کو متعارف کروایا گیا۔ ہر روز بعد نماز مغرب طلباء کے لئے ایک خصوصی کلاس کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں انہیں نماز سادہ و باترجمہ کے ساتھ ساتھ مسائل نماز سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اسی طرح نماز عشاء کے بعد طلباء کا ایک گھنٹے کا سٹڈی ٹائم ہوتا تھا۔ اس عرصہ کے دوران طلباء کے مابین کُل چار علمی مقابلہ جات کا انعقاد کروایا گیا جن میں مقابلہ حسن قراءت، دعوت الصلوٰۃ، فی البدیہہ تقریر بزبان انگریزی اور پیغام رسانی شامل ہیں۔ کلاس کے اختتام پر طلباء کا تحریری امتحان لیا گیا اور طلباء کو اسناد دی گئیں۔

15۔ اگست کو اس کلاس کی اختتامی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین غانا تھے۔ تلاوت قرآن کریم، قصیدہ اور کلاس کی رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے کامیاب طلباء میں سندات اور انعامات تقسیم کئے اور انہیں قیمتی نصائح سے نوازا۔

اس کلاس میں بہترین ریجن Upper West قرار پایا۔ پروگرام کے اختتام پر مکرم مہمان خصوصی کے ساتھ تمام اساتذہ جامعۃ المبشرین اور طلباء تعلیم القرآن کلاس کی گروپ فوٹو بنائی گئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان کاوشوں کو شرف قبولیت بخشے اور ان کے نیک ثمرات عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 جنوری 2013ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

حصولِ علم کی ہدایت، علم کی برکات اور علماء کے فضائل کے متعلق ارشادات نبویؐ

حصول علم کی ترغیب

حصول علم فرض ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا علم حاصل کرو خواہ اس کے لئے تمہیں چین جانا پڑے کیونکہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(شعب الایمان بیہقی باب فی طلب العلم باب نمبر 17 جلد2 ص253 حدیث1663)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

علم کی طلب کرنا ہر مسلم مرد وعورت پر فرض ہے۔

(بریقۃ محمودیۃ فی شرح طریقۃ محمدیہ جلد2 ص117)

علم حاصل کرو

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

علم حاصل کرو کیونکہ علم مومن کا دلی دوست ہے حلم اس کا وزیر ہے اور عقل اس کی رہنما ہے اور عمل اس کا نگران ہے اور رفق اس کا باپ اور نرمی اس کا بھائی اور صبر اس کے لشکروں کا سردار ہے۔

(الجامع الصغیر جلد2 ص53)

بچپن میں تحصیل علم

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بچپن میں علم سیکھنے والے کی مثال پتھر پر نقش کی طرح ہے اور بڑھاپے میں علم سیکھنے والے کی مثال پانی پر لکھنے کی مانند ہے

(مجمع الزوائد باب حث الشباب علی طلب العلم جلد1 صفحہ125)

بہترین صدقہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اچھا صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلمان علم حاصل کرے پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔

(ابن ماجہ مقدمہ باب ثواب معلم الناس الخیر حدیث:239)

جاری اعمال

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے سوائے تین اعمال کے یعنی صدقہ جاریہ، ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور نیک اولاد جو میت کے لئے دعا کرے۔

(صحیح مسلم کتاب الوصیہ باب مایلحق من الثواب حدیث نمبر3084)

علم اور عبادت

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے اور تمہارا بہترین دین وہ ہے جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

(مستدرک حاکم جلد نمبر1 ص170 حدیث نمبر317)

علم کی چابی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

علم تو خزانوں کا نام ہے جس کی چابی سوال ہے پس سوال کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا کیونکہ سوال کرنے پر چار آدمیوں کو اجر دیا جاتا ہے۔ سائل کو۔ معلم کو۔ سننے والوں کو اور ان سے محبت رکھنے والے کو۔

(کشف الخفاء۔ اسماعیل بن محمد العجلونی جلد2 صفحہ85 حدیث نمبر:1754)

حصول علم کے آداب

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا علم حاصل کرو اور علم حاصل کرنے کیلئے وقار اور سکینت کو اپناؤ اور جن سے تم علم سیکھتے ہو ان سے بھی انکسار کا معاملہ کرو یعنی ان سے ادب اور احترام کا معاملہ کرو۔

(الترغیب والترھیب باب الترغیب فی اکرام العلماء)

علم کی اقسام اور مقاصد

علم الابدان اور علم الادیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

العلم علمان علم الادیان و علم الابدان

علم کی دو ہی قسمیں ہیں۔ ادیان کا علم اور ابدان کا علم

(الموضوعات الکبیر۔ ملا علی قاری صفحہ48 مطبع مجتبائی دہلی1315ھ)

دینی علوم کی بنیاد

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

علوم (دینیہ) کی بنیاد 3 باتوں پر ہے۔ محکم آیات قرآن اور رسول اللہ کی قائم کردہ سنت اور ترکہ کی عادلانہ تقسیم۔ اس کے علاوہ جو بھی ہے وہ زائد ہے۔

(سنن ابن ماجہ باب الفقر تخافون حدیث نمبر53)

علم کے غیر مقبول مقاصد

حضرت کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص اس لئے علم حاصل کرتا ہے کہ علماء سے مناظرے کرے اور جاہلوں سے جھگڑے اور لوگوں کو لاجواب کرے اللہ تعالیٰ اسے آگ میں داخل کرے گا۔ جو شخص علم غیر اللہ کیلئے سیکھتا ہے وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بناتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فیمن یطلب بعلمہ الدنیا حدیث نمبر2579,2578)

علم کا منبع

خدا کے فرشتے

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی مجلس میں ایک آدمی آیا جس کے کپڑے بہت سفید اور بال نہایت سیاہ تھے۔ اس پر سفر کا کوئی نشان نہ تھا اور اسے ہم میں سے کوئی نہ جانتا تھا اس نے آنحضرتؐ سے کچھ سوال کئے اور پھر چلا گیا۔ تو آنحضرتؐ نے فرمایا یہ جبریل تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان الایمان حدیث نمبر9)

خدا کی کتاب

حضرت ابی بن کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابوالمنذر کیا تو جانتا ہے کہ جتنا قرآن مجھے یاد ہے اس میں سب سے عظیم آیت کون سی ہے۔ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے دوبارہ یہی پوچھا تو میں نے کہا آیت الکرسی۔ اس پر آنحضرتؐ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا اے ابوالمنذر علم تجھے مبارک ہو۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل آیۃ الکرسی حدیث نمبر1343)

خدا کا رسولؐ

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

العِلمُ سلاَحِیُ

علم میرا ہتھیار ہے۔

(الشفاء۔ قاضی عیاض جلد اول ص86)

اللہ اسے شاداب رکھے

حضرت زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز وشاداب رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اسے یاد رکھا اور پھر دوسروں تک پہنچایا۔ کیونکہ کئی بات پہنچانے والے اپنے سے زیادہ سمجھدار لوگوں تک بات پہنچاتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی الحث علی تبلیغ السماع حدیث نمبر:2580)

میں معلم اور استاد ہوں

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک دن گھر سے مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ دو حلقے بنے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ تلاوت قرآن اور دعاؤں میں مصروف ہیں اور کچھ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔ اس پر رسولؐ اللہ نے فرمایا دونوں گروہ نیک کام کر رہے ہیں جو لوگ قرآن پڑھ رہے ہیں اور دعائیں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں دے اور چاہے تو نہ دے اور جو لوگ پڑھنے پڑھانے میں مصروف ہیں تو خدا نے مجھے معلم اور استاد بنا کر بھیجا ہے۔ پھر آپ اس پڑھنے والے گروہ میں جا کر بیٹھ گئے۔

(سنن ابن ماجہ۔ المقدمہ۔ باب فضل العلماء حدیث نمبر225)

حکمت کے چشمے

حضرت ابوایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جس شخص نے اللہ کی خاطر چالیس دنوں کو خالص کر دیا حکمت کے چشمے اس کے دل سے پھوٹ پھوٹ کر اس کی زبان پر جاری ہوتے ہیں۔

(الجامع الصغیر باب المیم جلد2 صفحہ160)

علمی مجالس

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب تم جنت کے باغوں سے گزرو تو خوب کھایا کرو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ جنت کے باغوں سے کیا مراد ہے۔ فرمایا علمی مجالس (یعنی ان مجالس میں بیٹھ کر کثرت سے علم حاصل کیا کرو)

(الترغیب والترھیب باب الترغیب فی مجالسۃ العلماء)

بُردبار اور صاحب حکمت

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

لغزشوں اور ٹھوکروں سے واقف شخص ہی بردبار ہوتا ہے اور صرف صاحب تجربہ ہی صاحب حکمت وعقل ہوتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلۃ باب فی التجارب حدیث نمبر:1956)

علماء کی فضیلت

علم وعرفان کے وارث

حضرت ابو الدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء دینار اور درہم ورثہ میں نہیں چھوڑتے ان کا ورثہ علم وعرفان ہے جس نے اسے حاصل کیا وہ بہت بڑا حصہ حاصل کرلیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث نمبر 2606)

روشن چراغ

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

علماء زمین کے روشن چراغ ہیں وہ انبیاء کے خلیفے ہیں اور میرے اور نبیوں کے وارث ہیں۔

(التدوین فی اخبار قزوین از عبدالکریم بن محمد الرافعی جلد 2 صفحہ 129)

آسمان کے ستارے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

علماء کی مثال اس زمین میں ایسی ہے جیسے آسمان میں ستارے ہوتے ہیں جن کے ذریعہ لوگ خشکی اور سمندر کی ظلمات میں راہ پاتے ہیں جب ستارے بھی ڈوب جاتے ہیں تو گمراہی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 12621)

نور حکمت

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ علماء کے پاس بیٹھا کرو اور ان کے قرب میں رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نور حکمت کے ذریعہ اسی طرح دلوں کو زندہ کرتا ہے جس طرح آسمان بارش کے ساتھ مردہ زمین کو نئی زندگی دیتا ہے۔

(موطا امام مالک کتاب الجامع باب طلب العلم)

دو قابل رشک افراد

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک کرنا جائز نہیں۔ ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا اور اسے راہ حق میں خرچ کرنے کا اختیار دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ نے حکمت عطا فرمائی۔ جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا اور علم سکھاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال حدیث نمبر 1320)

عظیم علمائے امت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل۔

میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہیں۔

(کشف الخفاء ومزیل الالباس از اسماعیل بن محمد العجلونی۔ حدیث نمبر 1744 دار الکتب العلمیہ۔ بیروت 1988ء)

حکمت مومن کی متاع ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

حکمت اور دانائی کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے۔ جہاں کہیں وہ اس کو پاتا ہے وہ اس کو اپنانے اور قبول کرنے کے لئے تیار رہتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث 2611)

عالم کی فضیلت

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے کسی معمولی آدمی پر ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فضل الفقہ علی العبادۃ حدیث نمبر: 2609)

عالم کے لئے دعائیں

حضرت ابو امامہ باہلیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے حضور دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا۔ ان میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا عالم۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے ایک معمولی آدمی پر ہے۔ یعنی دونوں میں بہت بڑا فرق ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ اور اس کے فرشتے آسمانوں میں رہنے والے اور زمین میں رہنے والے، یہاں تک کہ چیونٹی جو بِل میں ہے اور مچھلی جو پانی میں ہے یہ سب دعائیں مانگتے ہیں اس شخص کیلئے جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔

(ترمذی کتاب العلم باب فضل الفقہ علی العبادۃ حدیث نمبر 2609)

علم کا سفر

حصول علم کا سفر

حضرت ابوالدرداؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستہ پر گامزن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور فرشتے طالب علم کیلئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث نمبر 3606)

للّٰہی سفر

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص طلب علم کیلئے گھر سے باہر نکلتا ہے اس کا سفر اللہ کی راہ میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ گھر واپس لوٹ آئے۔

(ترمذی کتاب العلم باب فضل طلب العلم حدیث نمبر: 2570)

فہم دین

علم دین کی فضیلت

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جس شخص کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے۔

(بخاری کتاب العلم باب من یرد اللہ بہ خیرا حدیث نمبر 69)

فہم دین

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

ہر شے کا ایک ستون ہوتا ہے۔ اس دین کا ستون فقہ ہے (یعنی علم دین کی پختگی اور فہم)

(سنن دارقطنی جلد 3 صفحہ 79)

خدا کا بندہ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھوڑا علم زیادہ عبادت سے بہتر ہے۔ آدمی کی ذہانت اور فقاہت اس بات میں ہے کہ خدا کا بندہ بن کر رہے اور انسان کی جہالت کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنی رائے پر تکبر کرے۔ لوگوں کی دو ہی قسمیں ہیں۔ مومن اور جاہل۔ مومن کو تکلیف نہ دو اور جاہلوں کے ساتھ زیادہ میل جول نہ رکھو۔

(المعجم الاوسط طبرانی جلد 8 ص 302 حدیث نمبر: 8698)

جو تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے

حضرت عبداللہ بن حارث زبیدیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے اندر تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے اور اس کے لئے ایسی ایسی جگہوں سے رزق کے سامان مہیا کرتا ہے جس کا اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

(مسند امام اعظم جلد نمبر 1 ص 25)

حقیقی فقیہ

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ:

حقیقی فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو اللہ کی رحمت سے نا امید نہیں ہونے دیتا اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا جواز بھی مہیا نہیں کرتا نہ ان کو اللہ کے عذاب اور پکڑ سے بے خوف بناتا ہے اور قرآن سے ان کی توجہ ہٹا کر کسی اور طرف راغب نہیں کرتا۔

(سنن دارمی۔ المقدمہ۔ باب من قال العلم الخشیۃ حدیث نمبر: 299)

حکمت کی باتیں

حضرت ابی بن کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

یقیناً شعروں میں حکمت کی باتیں بھی ہوتی ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب مایجوز من الشعر حدیث نمبر: 5679)

صحابہ رسولﷺ کا شوق علم

پڑھنا لکھنا سکھا دو

جنگ بدر میں 70 کے قریب کفار قیدی بنے۔ ان میں کئی ایسے تھے جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اگر تم انصار کے دس، دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دو تو تمہیں آزاد کر دیا جائے گا۔ چنانچہ انصاری بچوں نے ان سے تعلیم حاصل کرنا شروع کر دی حضرت زید بن ثابت جو بعد میں کاتب وحی بنے انہی متعلمین میں سے ہیں۔

(طبقات ابن سعد جلد 2 صفحہ 22 دار النشر بیروت)

دعوت الی اللہ کیلئے زبان کی تعلیم

حضرت زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سریانی زبان سیکھنے کا حکم فرمایا اور ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا یہودیوں کی خط وکتابت کی زبان سیکھو کیونکہ مجھے یہودیوں پر اعتبار نہیں کہ وہ میری طرف سے کیا لکھتے ہیں اور کیا کہتے ہیں۔ زیدؓ کہتے ہیں کہ پندرہ دن ہی گزرے تھے کہ میں نے سریانی میں لکھنا پڑھنا سیکھ لیا۔ اس کے بعد جب بھی رسول اللہ ﷺ کو یہود کی طرف کچھ لکھنا ہوتا تو مجھ سے لکھواتے اور جب ان کی طرف سے کوئی خط آتا تو میں رسول اللہ ﷺ کو پڑھ کر سناتا۔

(ترمذی ابواب الادب باب ماجاء فی تعلیم السریانیۃ حدیث نمبر: 2639)

علم کی برتری

جب وفد ثقیف اسلام لایا تو آنحضرت ﷺ نے عثمان بن ابی العاص کو ان کا سردار مقرر فرمایا۔ وہ قوم میں سب سے نوعمر تھے مگر ان کو علم دین اور قرآن سیکھنے کا بڑا شوق تھا اس لئے آپ نے انہیں سرداری عطا فرمائی۔

(سیرت ابن ھشام جلد 2 صفحہ 540 امر وفد ثقیف)

لکھ لیا کرو

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک انصاری شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کی باتیں سنتا ہوں مگر مجھے وہ یاد نہیں رہتیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم اپنے دائیں ہاتھ کی مدد حاصل کر کے میری

باتوں کو لکھ لیا کرو۔
(جامع ترمذی کتاب العلم باب الرخصۃ حدیث نمبر:2590)

خطبہ کی کتابت

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے ایک خطبہ دیا۔ جس میں یہ یہ کچھ فرمایا۔ اس پر ایک یمنی شخص نے آگے بڑھ کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ خطبہ مجھے لکھ دیجئے۔ آپؐ نے حکم دیا کہ وہ خطبہ اسے لکھ کر دے دیا جائے۔
(صحیح بخاری کتاب العلم باب کتابۃ العلم حدیث نمبر:109)

شوق حدیث

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کے پاس مجھ سے زیادہ حدیثیں ہوں جو رسول اللہؐ سے مروی ہوں سوائے عبداللہ بن عمروؓ کے کیونکہ وہ حدیثیں لکھ لیتے تھے اور میں لکھتا نہیں تھا۔
(صحیح بخاری کتاب العلم باب کتابۃ العلم حدیث نمبر:110)

صرف ایک حدیث کی خاطر

ایک شخص مدینہ سے سفر کر کے حضرت ابو الدرداءؓ کے پاس دمشق پہنچا اور بتایا کہ میں نے یہ لمبا سفر صرف آپ سے روایت کردہ ایک حدیث سننے کیلئے کیا ہے۔ اس پر انہوں نے وہ حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص حصول علم کی راہوں پر چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کے راستے آسان کر دیتا ہے۔
(جامع ترمذی کتاب العلم باب فضل الفقہ علی العبادۃ حدیث نمبر:2606)

وقفہ وقفہ سے وعظ

حضرت ابووائل کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ہر جمعرات کو ہمیں وعظ کیا کرتے تھے۔ ایک شخص نے آپ سے کہا اے ابوعبدالرحمٰن میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمیں ہر روز وعظ کیا کریں۔ فرمایا:
جو بات مجھے روکتی ہے یہ ہے کہ میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ تمہاری اکتاہٹ کا موجب بنوں۔ اس لئے میں وقفہ دے کر وعظ کرتا ہوں جس طرح رسول کریم ﷺ وقفہ وقفہ کے بعد وعظ فرماتے تھے اس خیال سے کہ ہم کہیں اکتا نہ جائیں۔
(صحیح بخاری کتاب العلم باب من جعل لاھل العلم حدیث نمبر:68)

باری باری

حضرت عمرؓ مدینہ سے باہر ایک مقام عالیہ میں رہتے تھے اور ہمہ وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر نہیں رہ سکتے تھے۔ انہوں نے ایک اور صحابی حضرت عتبان بن مالکؓ کے تعاون سے یہ معمول بنایا کہ ایک روز خود حاضر ہوتے اور دوسرے روز حضرت عتبان بن مالک حاضر ہوتے اور ایک دوسرے کو رسول اللہؐ کے ارشادات و حالات سے مطلع کرتے تھے۔
(بخاری کتاب العلم باب التناوب فی العلم حدیث نمبر 87)

انصاری عورتیں

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ انصاری عورتیں بہت اچھی ہیں انہیں شرم اس بات سے نہیں روکتی کہ وہ دین سیکھیں اور سمجھیں۔
مجاہد کہتے ہیں کہ شرم کرنے والا اور متکبر علم نہیں سیکھتا۔
(صحیح بخاری کتاب العلم باب الحیاء فی العلم)

طالبان علم

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تمہارے پاس مشرق کی جانب سے بہت سے لوگ علم حاصل کرنے آئیں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان سے حسن سلوک کرنا۔
چنانچہ حضرت ابوسعید خدریؓ جب ایسے طلباء کو دیکھتے تو فرماتے میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق تمہیں مرحبا کہتا ہوں۔
(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی الاستیصاء بمن یطلب العلم حدیث 2575)

غور و فکر کی تعلیم

غور اور تدبیر

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا تمام معاملات کیلئے غور اور تدبیر کیا کرو اگر تم انجام کار اسے اچھا پاؤ تو اسے کر گزرو اور اگر بد انجام کا اندیشہ ہو تو رک جاؤ۔
(جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 165)

علم اور عبادت

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔
علم کے بغیر عبادت میں کوئی بھلائی نہیں اور تدبر اور غور کے بغیر محض قراءت کا کوئی فائدہ نہیں۔
(سنن دارمی۔ المقدمہ۔ باب من قال العلم الخشیۃ حدیث نمبر:299)

کثرت سے تفکر

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
لقمان ایسے فرد تھے جو بہت کثرت سے تفکر کیا کرتے تھے۔ (تفسیر قرطبی جلد 14 صفحہ 59)

علم اور دعا

علم و حکمت کیلئے دعا

آنحضرت ﷺ ایک دفعہ وضو کرنا چاہتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ بچے تھے انہوں نے پانی کا لوٹا بھر کے رکھ دیا۔ آنحضورؐ تشریف لائے اور پوچھا پانی کس نے رکھا ہے عرض کیا گیا ابن عباسؓ نے۔ رسول اللہؐ نے ابن عباس کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور یہ دعا کی اے اللہ اس کو دین کی سمجھ عطا کر۔
(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب وضع الماء عند الخلاء حدیث نمبر 140)

علم الٰہی سے استعانت

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ استخارہ کے وقت جو دعا کرتے تھے اس کا پہلا حصہ یہ ہے:۔
اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ تیری تقدیر خیر کا طلب گار ہوں اور تیرا فضل عظیم تجھ سے مانگتا ہوں کیونکہ تجھے سب طاقت ہے اور مجھے کوئی طاقت نہیں اور تو سب علم رکھتا ہے اور میں بالکل بے علم ہوں بلکہ تو تو غیب کا جاننے والا ہے۔
(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الاستخارہ حدیث نمبر 5903)

نفع مند علم کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔
اے اللہ جو علم تو نے مجھے سکھایا اس کے ذریعہ مجھے نفع پہنچا اور مجھے وہ کچھ سکھا جو مجھے فائدہ دے اور مجھے علم میں بڑھاتا چلا جا۔
(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب العفو حدیث نمبر:3523)

ایسا علم جو نفع نہ دے

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔
اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو۔ ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔ ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے۔ مولیٰ میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔
(جامع ترمذی کتاب الدعوات)

علم کی ناقدری

علم چھپانے والا

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
جس نے علم کو چھپایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائے گا۔
(صحیح ابن حبان جلد 1 صفحہ 298 حدیث نمبر:96)

علم کیسے اٹھتا ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ بندوں سے یونہی چھینا جھپٹی کر کے علم نہیں اٹھایا کرتا بلکہ وہ علماء کو اٹھا کر علم اٹھا لیتا ہے یہاں تک کہ جب کوئی عالم نہیں رہتا تو لوگ ایسے جاہلوں کو سردار بنا لیتے ہیں جن سے اگر کوئی بات پوچھی جائے تو بغیر علم کے فتوے دیتے ہیں خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔
(صحیح بخاری کتاب العلم باب کیف یقبض العلم حدیث نمبر 98)

علم کا پھیلاؤ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
قیامت سے قبل رحمی رشتے قطع کئے جائیں گے۔ جھوٹ بولا جائے گا اور علم پھیل جائے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ قلم کا زور ہوگا۔
(مجمع الزوائد جلد 7 ص 329۔ مسند احمد حدیث نمبر 3870)

مسیح موعود کے ذریعہ روحانی علوم

خزانے

مسیح موعود مال کی طرف بلائے گا۔ مگر لوگ اسے قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔
(صحیح مسلم کتاب الایمان باب نزول عیسیٰ حدیث نمبر 228)

بقیہ صفحہ 6

پریس میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے جماعت کے بارہ میں پُرجوش خیالات کا اظہار کیا۔ جو نیشنل ٹی وی، پرائیویٹ چینل نیز ریڈیو پر بھی بار بار نشر ہوا۔ اخبارات میں بھی اس کو شائع کیا گیا۔
محترم عبدالقیوم پاشا صاحب نے اختتامی تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع ''محمد ﷺ انبیاء کیلئے بطور مہر ہیں یا ختم کرنے والے'' تھا۔
آخر پر انہوں نے اختتامی دعا کروائی۔ دعا کے بعد کیا مرد اور کیا لجنہ سب پنڈال میں کھڑے ہوگئے اور خاصی دیر تک پہلے تو نعرے لگاتے رہے اور پھر کلمہ طیبہ کا پُر وجد ورد کرتے رہے یہ نظارہ بھی کیا ہی عجیب تھا کی جب لا الٰہ کا ورد ختم ہوا تو صفات باری تعالیٰ کا ورد شروع ہوگیا اور آخر پر ایک مرتبہ پھر نعرہ ہائے تکبیر سے حاضرین جلسہ کو برخاست کیا گیا۔
اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ کو نیشنل ٹی وی پرائیویٹ چینلز، ملکی ریڈیو، قومی اور مقامی اخبارات سے خوب پذیرائی ملی۔

جماعت احمدیہ بینن کا جلسہ سالانہ 2012ء

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بینن کو اپنا جلسہ سالانہ مورخہ 28 تا 30 دسمبر 2012ء ملک بینن کے دارالحکومت پورتو نوو میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ کی روداد بغرض دعا مختصراً قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

جلسہ کا پہلا دن

بعض جماعتوں کے افراد تو جلسہ کی تیاریوں کیلئے ہفتہ پہلے سے آچکے تھے اور بعض دور کی جماعتیں جمعرات کی دوپہر تک جلسہ گاہ والی جگہ (Djerbe Porto Novo) پہنچ چکی تھیں۔ جمعہ سے پہلے باقی جماعتوں کے لوگ بھی آن پہنچے ایک گہما گہمی تھی، جلسہ گاہ کے سارے احاطہ میں واقعۃً ملک بھر کی مختلف زبانیں بولنے والے روحانی پرندے پرواز کرتے نظر آرہے تھے۔ جمعۃ المبارک کا خطبہ محترم رانا فاروق امیر صاحب بینن نے شہادت کے موضوع پر دیا، جو کہ حضور اقدس کا گزشتہ خطبہ جمعہ کا فرنچ ترجمہ تھا۔ جمعہ کی ادائیگی کے بعد احباب کو دوپہر کا کھانا دیا گیا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن زیر صدارت محترم امیر صاحب بینن بعداز پرچم کشائی شروع ہوا۔ امسال جلسہ پر جتنے ممالک کے نمائندگان آئے ہوئے تھے ان کے پرچم بھی لگائے گئے تھے، جن میں ٹوگو۔ آئیوری کوسٹ۔ مالی۔ نائیجر اور نائیجیریا شامل ہیں۔ پرچم کشائی کے بعد تلاوت قرآن کریم سے افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ نظم کے بعد تقریب میں آئی ہوئی بعض اتھارٹیز نے گفتگو کی۔

کنگ آف کیکا کا اظہار خیال

میں خدا کا ایک مرتبہ پھر شکر ادا کرتا ہوں کہ مجھے امسال پھر جلسہ میں شمولیت کا موقع ملا، کیونکہ جو برکات اس اکٹھ میں ہیں دنیا میں مَیں نے کہیں نہیں پائیں، ہر سال ہم برکتیں سمیٹنے آتے ہیں جو سارا سال ہمارے ساتھ رہتی ہیں، یہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کی محبت ملتی ہے رسول اللہ ﷺ کی شناخت ہوتی ہے دین کی تعلیم ملتی ہے اپنی کمزوریوں کا پتہ چلتا ہے اور اخوت و بھائی چارہ تقسیم ہوتا نظر آتا ہے اور اس دولت سے بڑھ کر اور کوئی دولت نہیں۔

بادشاہ پورتو نوو کا اظہار خیال

3 مرتبہ بلند آواز سے السلام علیکم کہنے کے بعد بادشاہ نے کہا۔ بھائیو! میں یہاں کوئی فرانک سیفا یا ڈالر تقسیم کرنے نہیں آیا۔ میں نقدی لوٹانے نہیں آیا، میں کوئی مارکیٹنگ کرنے نہیں آیا، میں تو یہ بتانے آیا ہوں ’’کہ منظر عالم پر اگر آج سکون بھری زندگی ہے تو وہ ایک احمدی کی ہے جس کو ہر قسم کی دولت میسر ہے‘‘ دیکھو موسیٰؑ کا دور تھا دانت کے بدلے دانت کی سزا تھی، عیسیٰؑ کا وقت آیا تو ایک گال پر تھپڑ کھا کر دوسرا آگے کرنے کا حکم ہوا۔ ہر شریعت نے ترازو کا کوئی ایک پلڑا جھکایا، مگر امن، اور عدل وانصاف ملا تو صرف شریعت محمد رسول اللہ ﷺ کے آنے سے، مگر لوگوں نے اس کو بھی ہاتھ سے کھو دیا اور اب ان کے غلام صرف مرزا غلام احمد قادیانی نے امن عالم قائم کیا ہے اور جماعت احمدیہ میں رسول اللہ کے دین کامل کی دولت بٹتی ہے، اس لئے میں کوئی ڈالر یا فرانک سیفا دینے نہیں آیا، میں اس دولت کی خبر دینے تمہیں آیا ہوں۔ خوب اکٹھی کرو خوب سمیٹو جی بھر لو۔

جناب بادشاہ صاحب کے اظہار خیال پر پنڈال حمد وثناء اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتا رہا۔

ان مہمانوں کے اظہار خیال کے بعد صدر مجلس محترم امیر صاحب بینن نے افتتاحی تقریر کی اپنی تقریر کے بعد دعا سے اس سیشن کا اختتام کیا۔

اس افتتاحی تقریب کے بعد نماز مغرب و عشاء ہوئیں اور آج کی تمام تقاریر کا 4 زبانوں میں ترجمہ پیش کیا گیا جن کے بعد رات کا کھانا ہوا اس طرح جلسے کے پہلے دن کا اختتام ہوا۔

جلسہ کا دوسرا دن

جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد و فجر سے ہوا۔ جس کے بعد محترم آلیو حسینی صاحب (لوکل مشنری) نے خلافت کے استحکام کے لئے ایک احمدی کی ذمہ داریاں کے موضوع پر درس دیا اور پھر ناشتہ اور تیاری کے بعد 10 بجے دوسرے دن کی تقریبات کا آغاز ہوا۔

پہلا سیشن

آج کے اس پہلے سیشن کی صدارت مکرم عرفان احمد صاحب ظفر (صدر جماعت ہائے احمدیہ ٹوگو) نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم افسر جلسہ سالانہ مکرم لقمان بصیرو صاحب کی تقریر 5 ارکان دین پر تھی۔ اس سیشن کی اختتامی تقریر مکرم عرفان احمد صاحب ظفر صدر جماعت ہائے احمدیہ ٹوگو نے کی آپ کا عنوان ’’یسوع مسیح کی حقیقی داستان‘‘ تھا۔ نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں نیز دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

دوسرا سیشن

دوسرے سیشن کی صدارت محترم نائب امیر صاحب اول مکرم باکری مصلیو صاحب نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم انیبوعزیز صاحب نے تقریر کی۔ ’’میں کیوں احمدی ہوں‘‘ کے موضوع پر تھی۔ مکرم انیبوعزیز صاحب کی تقریر کے بعد لوکل مشنری مکرم آلیو حسینی صاحب کی تقریر کتب مقدسہ میں مسیح موعود کی آمد اور اس کا مقصد کے عنوان پر تھی۔ بعد ازاں مغرب و عشاء کی نمازیں ہوئیں اور کھانے کے بعد لوکل زبانوں میں جلسہ ہوا۔

لوکل زبانوں میں جلسہ

بینن میں چند سالوں سے یہ ایک روایت چل رہی ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایک روز شام کو جتنی زبانوں کے لوگ آئے ہوتے ہیں وہ الگ الگ زبانوں کے لحاظ سے اکٹھے ہو جاتے ہیں اور ہر گروپ میں مقررہ موضوع پر ایک ایک عالم دین ان کی مقامی زبان میں تقریر کرتا ہے یہ پروگرام بھی جلسہ میں کافی اہمیت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ ہر ایک کو جلسہ پر آنے کا مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ امسال کے اس پروگرام میں موضوع سخن برکات نظام خلافت تھا جس پر آدھی رات تک تقریریں ہوتی رہیں اور لوگ خوب محظوظ ہوتے رہے۔

جلسہ سالانہ کا تیسرا دن

آج کے دن کا آغاز بھی حسب روایت نماز تہجد و نماز فجر سے ہوا، محترم عزیز ابرہیم صاحب لوکل مشنری نے نماز تہجد کی اہمیت و برکات پر درس دیا اور پھر ناشتہ و تیاری کے بعد دس بجے جلسہ کے آخری سیشن کا آغاز ہوا، اس اختتامی تقریب کی صدارت محترم عبدالقیوم پاشا صاحب امیر و مشنری انچارج آئیوری کوسٹ نے کی۔ تلات و نظم کے بعد مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ بینن نے احمدیت دین کا احیاء نو کے موضوع پر تقریر کی۔

اس تقریر کے بعد آج کی تقریب میں آئی ہوئی اتھارٹیز میں صوبہ اٹلانٹک لتورال کے گورنر صاحب جناب بھی تشریف فرما تھے اور پھر ایک مصری ڈاکٹر احمد صاحب بھی موجود تھے انہوں نے باری باری اپنے خیالات کا اظہار یوں کیا۔

مکرم گورنر صاحب اٹلانٹک لتورال کا خطاب

آپ سب جو یہاں اکٹھے ہیں میں آپ کو سلام کرتا ہوں اور اللہ سے دعا گو ہوں کہ اس کی سلامتی ہمیشہ آپ کے سروں پہ رہے، آپ ایک پُرامن جماعت ہیں جس کی بڑی دلیل لندن اور امریکہ جیسے ممالک جو مسلمانوں کے دہشت گرد ہونے پر کارروائی کرتے ہیں انہوں نے کبھی بھی آپ کے خلاف کوئی جواز نہیں پایا بلکہ ان ممالک میں بھی آپ لوگوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اسی واسطے آپ یہاں بینن میں بھی ہردلعزیز ہیں۔ آپ نہ صرف امن کا پیغام دیتے ہیں بلکہ نسل انسانی کیلئے سکون کی راہیں تلاش کرتے ہیں۔ جب میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ بیماروں کی تیمارداری کرتے ہوئے، بیواؤں کا سہارا بنتے ہوئے، غریبوں کو روٹی کھلاتے ہوئے، معذوروں کا ساتھ دیتے ہوئے، تو میں آپ کی ہر دعوت قبول کرنے پر مجبور ہو جاتا ہوں آج میں یہاں صرف اور صرف اس لئے آیا ہوں کہ آپ کے اپنی قوم پر احسانات فراموش نہ کروں میری سرزمین آپ کی سرزمین ہے جس طرح چاہیں کام کریں میں آپ کے ساتھ ہوں۔

مکرم ڈاکٹر احمد واصل صاحب

یہ ڈاکٹر صاحب گزشتہ دو سال سے جماعت کے زیر دعوت ہیں اور علم دوست بھی، مصر سے ان کا تعلق ہے اور گورنمنٹ کنٹریکٹ پر پورتو نوو کے گورنمنٹ ہسپتال میں بطور ڈینٹسٹ (dentist) فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور ابھی جماعتی عقائد کو سمجھ رہے ہیں ان کی گفتگو عربی میں تھی جس کا فرنچ ترجمہ پیش کیا گیا، آپ نے کہا ’’اے بھائیو! آپ بڑے خوش نصیب ہیں کہ آپ احمدی ہیں میں ایک عرصہ سے احمدیت کا لٹریچر پڑھ رہا ہوں میری احمدیوں سے گفتگو اور بحث بھی چلتی ہے میں نے احمدیت کے خلاف بہت سنا اور پڑھا ہے وہ سب کذب ہے میں اہل عرب بھی ہوں لیکن میں آپ کو پورے یقین اور اطمینان سے کہتا ہوں کہ جس طرح کی آپ کی جماعت ہے خطہ ارض پہ ایسی کوئی اور قوم نہیں، آپ کا لوگوں سے ملنا ان سے محبت کرنا ان کی خدمت کرنا، سب بے لوث، یقیناً سمجھو کہ عرب قوم میں بھی وہ اخلاق نہیں پائے جاتے جو آپ میں ہیں، میں نے آپ کی جماعت کو پرکھا ہے اور ہمیشہ صادقین کی جماعت پایا ہے مرزا صاحب کے دعوے ایک ایک کرکے میرے پر کھلتے جا رہے ہیں اور بہت سارے پہلوؤں کو میں مان چکا ہوں اور صدقِ دل سے تسلیم کرتا ہوں اور جو باقی رہ گئے ہیں ان کے بارے میں بھی آپ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے پر سچائی کے تمام دروازے کھول دے اور مجھے صراط مستقیم پر چلائے، میرے لیے بہت دعا کریں، بہت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خود میری راہنمائی فرمائے‘‘۔

مکرم گورنر صاحب اور پھر ڈاکٹر صاحب کی گفتگو پر پنڈال کی مسرت کی انتہاء نہ تھی سامعین کی ہر آنکھ خوشی سے روشن نظر آتی تھی اور نعروں کی تاب سے زبانیں تر۔

اس کے بعد گورنر صاحب نے الیکٹرانک اور

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو تین بیٹوں کے بعد مورخہ 26 جنوری 2013ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قانتہ عامر عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم محمد قاسم خان صاحب مقیم کینیڈا کی پوتی، مکرم ملک عبدالرب صاحب کی نواسی، مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری اور مکرم مولوی نذر احمد خان صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، قرۃ العین، خادمہ دین، صحت وسلامتی والی بنائے نیز تمام دینی ودنیاوی حسنات سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عطاء اللہ مطیع صاحب ترکہ مکرم چوہدری اللہ داد صاحب)

مکرم عطاء اللہ مطیع صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری اللہ داد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 16 بلاک نمبر 28 محلہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرم حبیب اللہ صاحب، مکرم سعید اللہ صاحب اور مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ کے علاوہ دیگر ورثاء اپنے حصہ سے مکرم عطاء اللہ مطیع صاحب کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ صادقہ بشیر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ صالحہ لئیقہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ خالدہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم سعید اللہ صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم حبیب اللہ صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم عطاء اللہ مطیع صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب آمین

مکرم شاہد احمد صاحب حلقہ مزنگ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے چوہدری مونس احمد واقف نو نے 6 سال 5 ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ زمر تنویر صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 7 مارچ 2013ء کو تقریب آمین کے موقع پر مکرم عبدالسلام شاہد صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم مکرم ماسٹر چوہدری رفیق احمد صاحب چک نمبر 96 گ ب صرتح کا پوتا اور مکرم چوہدری منیر محمد صاحب ولد مکرم چوہدری علی محمد صاحب آف قادیان (جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ سفر یورپ میں قافلے میں شامل تھے) کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ بچے کو نیک، صالح، خادم دین اور قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ نعیمہ بشریٰ صاحبہ بنت محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب امریکہ شدید علیل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترم بشیر احمد شاہد صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ رشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم مورخہ 24 فروری 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 25 فروری کو بعد از نماز عصر گراؤنڈ ملحقہ مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر میں مکرم سید عبدالمالک شاہ صاحب صدر محلہ دارالشکر شمالی نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں 5 بیٹیاں اور 3 بیٹے چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول 13-2012ء
مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مورخہ 27 فروری 2013ء کو شام 6:15 بجے ایوان محمود ہال میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سال 13-2012ء کی پہلی سہ ماہی کی اختتامی تقریب منعقد کی گئی۔

تلاوت کے بعد تمام شاملین نے مکرم ومحترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے ساتھ عہد دہرایا۔ پھر نظم کے بعد مکرم طاہر احمد آصف صاحب (معتمد مقامی) نے رپورٹ پیش کی۔

سہ ماہی اوّل میں خدام الاحمدیہ مقامی کو جو خدمت کی توفیق ملی ہے اس کا مختصر تذکرہ پیش ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً 250 خدام کو وصیت کے نظام میں شامل کیا گیا۔ 150 خدام نے وقف عارضی کے فارم پُر کئے۔ مورخہ 19 تا 20 جنوری 2013ء مرکزی پروگرام کے مطابق ربوہ بھر میں بھرپور طریق پر عشرہ تربیت منایا گیا۔

دوران سہ ماہی 191 خدام تحریک جدید میں نئے شامل کئے گئے اور 2 ہزار 556 خدام کو مطالبات تحریک جدید کے متعلق آگاہ کیا گیا۔

حلقہ جات کی سطح پر 97 علمی مقابلہ جات کروائے گئے جس میں 1121 خدام شامل ہوئے۔ جبکہ 8 مقابلہ جات آل پاکستان علمی مقابلہ جات کی تیاری کے سلسلہ میں بلاک کی سطح پر ہوئے جس میں 953 خدام شامل ہوئے۔ مقابلہ تلاوت میں 38 خدام شامل ہوئے۔ تعلیم القرآن کلاسز 54 حلقہ جات میں جاری ہیں جن میں 1842 سے زائد خدام شامل ہو رہے ہیں۔

مورخہ 11 تا 20 جنوری دوسرا عشرہ اصلاح وارشاد منانے کی توفیق ملی۔ اسکے علاوہ 270 کلاسز داعیان، 18 مجالس سوال و جواب، 80 اجلاسات سیرت النبی ﷺ اور 28 کیسٹ پروگرام منعقد کئے گئے۔

دوران سہ ماہی سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر سال 2013ء کا خوبصورت wall کیلنڈر 10 ہزار کی تعداد میں شائع کر کے فروخت کیا گیا۔

مجموعی طور پر 2 اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کرکٹ اور باسکٹ بال کروائے گئے جن میں 1625 خدام شامل ہوئے۔ 15 دن کے لئے کبڈی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 45 خدام نے شرکت کی۔

ربوہ بھر میں کل 817 وقار عمل ہوئے جن میں مجموعی طور پر 18 ہزار 281 خدام شریک ہوئے اور 1 ہزار 52 گھنٹے کام کیا گیا۔ 1 ہزار 63 سے زائد پودے شجرکاری مہم کے تحت لگائے گئے۔

جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر قافلہ جات کی روانگی اور واپسی پر 125 خدام نے سخت موسم میں بھرپور ڈیوٹیز دیں۔

93 طلباء کو 134 کتب مالیت 31 ہزار 175 روپے 110 کاپیاں مالیت 4 ہزار 430 روپے، یونیفارم مالیت 2 ہزار 760 روپے خرید کر دئے گئے۔ 7 طلباء کی ماہانہ فیس مالیت 10 ہزار 650 روپے ادا کی گئی۔

اس سہ ماہی میں 1 ہزار 47 بیگز (bags) عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی۔ سہ ماہی میں کل 88 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 4 ہزار 965 مریضوں کو مفت علاج کیا گیا۔ ان مریضوں کے علاج پر 51 ہزار 740 روپے خرچ ہوئے۔

صدر مجلس نے اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے اور بعد ازاں اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔

محلہ جات کے عمومی مقابلہ میں پہلی پوزیشن مجلس خدام الاحمدیہ مسرور ہوسٹل نے حاصل کی۔ جبکہ مقابلہ روک تھام سگریٹ نوشی میں مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی سلام اول قرار پایا۔ آخر میں دعا کے بعد شرکاء کو کھانا پیش کیا گیا۔

درخواست دعا

مکرم نعیم اللہ صاحب کارکن ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا ساحل احمد چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو کاملہ وعاجلہ شفاء عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ عینک

مکرم عبدالحمید صاحب معرفت مکرم عبدالحئی صاحب 25/50 دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اقصیٰ چوک سے گھر آتے ہوئے خاکسار کی عینک کہیں گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملے وہ مجھے پہنچا کر ممنون فرماویں۔ یا اس فون نمبر پر اطلاع دیں۔ شکریہ 0333-8308135

علمی مقابلہ جات

(مجلس اطفال الاحمدیہ گوکھووال ضلع فیصل آباد)

مکرم سلیم سرمد صاحب معلم وقف جدید گوکھووال 276 رب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 7 مارچ 2013ء کو مجلس اطفال الاحمدیہ گوکھووال 276 رب ضلع فیصل آباد کو علمی مقابلہ جات کے انعقاد کی توفیق ملی۔ جس میں نظم، تلاوت، دینی معلومات اور حاضری نماز کے مقابلہ جات شامل تھے۔ 8 مارچ کو بعد نماز جمعہ مکرم امجد صاحب امیر حلقہ سرشمیر نے انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔ وجاہت احمد بہترین طفل قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سعی میں برکت ڈالے۔

☆......☆......☆......☆

(بقیہ از صفحہ 1 چوہدری صادق علی صاحب کی وفات)

علاوہ گلشن احمد نرسری کے ابتدائی دنوں میں آپ کو وہاں بھی خدمت کی توفیق ملی اس کے علاوہ جلسہ سالانہ میں گوشت سپلائی کے شعبہ کے بھی لمبا عرصہ ناظم رہے۔ اس کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ نے کئی جگہوں پر خدمت کی توفیق دی۔

آپ کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ تینوں بیٹے آسٹریلیا میں مقیم ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب 13-مارچ	
طلوع فجر	4:55
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:17

تاج الیکٹرونکس والوں کی طرف سے بالکل نئی ایڈیشن برائے U.P.S بیٹری

نئی ٹیکنالوجی بیٹری ہیٹ سینسر (Heat Censar) U.P.S لگوائیں جو آپ کی بیٹری کو ڈبل زندگی دے۔

اور ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رکھے۔ 1۔ بیٹری کا اوور چارجنگ ہونا 2۔ بیٹری کا گرم ہونا۔

3۔ بیٹری کے گرم ہونے سے آگ لگنے کی خدشات ختم 4۔ بیٹری کا خشک ہو جانا

نیز پرانے U.P.S کو بھی لگوائیں۔ مزید معلومات کیلئے فون کریں۔

پروپرائیٹر: شاہد محمود: 0476213765,0331-7797210

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زدجام عشق	1500/-	شباب آور موتی	700/-
زدجام عشق خاص	9000/-	معجون فلاسفہ	120/-
نواب شاہی	9000/-	حب ہمزاد	100/-
سونے چاندی گولیاں	900/-	تریاق مثانہ	300/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434,6211434

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ڈسکاؤنٹ مارٹ

پرفیوم۔ ہوزری۔ جیولری۔ کاسمیٹکس

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

0343-9166699
0333-9853345

معیار اور مقدار کے ضامن

منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

munawar jewelers@yahoo.com

047-6211883,0321-7709883

قائم شدہ 1950ء

سیل ۔ سیل ۔ سیل

سیل پرائس Rs,200/- سے RS,400/- تک

مردانہ ۔ سلیپر ۔ سینڈل Rs,400/-

نیز بچگانہ سکول شوز Rs,350/-

نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ

0345-8664479

پروپرائیٹر مبشر احمد ابن رشید احمد

FR-10